ڈسکوری گلستان اردو

جماعت: چہارم

سبق نمبر ا: حمد

سوال نمبر ا۔درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

ج ا:: کُہسار رب کی بڑائی بیان کرتے ہیں۔

ج ۲: سب سے بڑی نیکی انسانوں سے بھلائی ہے۔

ج ۳: ہمیں ہر وقت رب کا ذکر وشکرادا کرنا چاہیے۔

سوال نمبر ۲۔ نظم کے مطابق درست لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

کیا خوب ہے سجائی

پکارافوراً

ہر پر سکوت لمحہ

بھی دیتا نہیں

سوال نمبر۳۔درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

کُہسار: مری کو ملکہ ٔ کہسار بھی کہا جاتا ہے۔

خلوت: اللہ کو خلوت میں کی گئی عبادت بہت پسند ہے۔

جلوت : خلوت ہو یا جلوت دونوں میں اللہ کا ذکر کرنا چاہیے۔

آزمائی: اللہ کو جب بھی یاد کر وتووہ ضرور سہارادیتا ہے۔ یہ بات آزمائی ہوئی ہے۔

سجھائی: اندھیرے میں کچھ سجھائی نہیں دیتا۔

پُر سکوت :کچھ لوگوں کو پُر سکوت لمحات بہت پسند ہوتے ہیں۔

آئیں لکھیں

سوال نمبر۹۔اپنی کاپی میں اردو ہندسوں اور لفظوں میں ایک سے ستر تک گنتی لکھیں۔

ہندسی گنتی اور لفظی

۱ایک	۲دو	۳تین	۴چار	۵پانچ	۶چھ	۷سات
۸آٹھ	۹نو	۲۰دس	۱۱گیارہ	۱۲بارہ	۱۳تیرہ	۱۴چودہ
۱۲۵پندرہ	۱۶سولہ	۱۷سترہ	۱۸اٹھارہ	۱۹انیس	۲۰بیس	۲۱اکیس
۲۲بائیس	۲۳تیئس	۲۴چوبیس	۲۵پچیس	۲۶چھبیس	۲۷ستائیس	۲۸اٹھائیس
۲۹انتیس	۳۰تیس	۳۱اکتیس	۳۲بتیس	۳۳تینتیس	۳۴چونتیس	۳۵پینتیس
۳۶چھتیس	۳۷سینتیس	۳۸اڑتیس	۳۹انتالیس	۴۰چالیس	۴۱اکتالیس	۴۲بیالیس
۴۳تینتالیس	۴۴چوالیس	۴۵پینتالیس	۴۶چھیالیس	۴۷سینتالیس	۴۸اڑتالیس	۴۹انچاس
۵۰پچاس	۵۱اکاون	۵۲باون	۵۳ترِپن	۵۴چوّن	۵۵پچپن	۵۶چھپن
۵۷ستاون	۵۸اٹھاون	۵۹انسٹھ	۶۰ساٹھ	۶۱اکسٹھ	۶۲باسٹھ	۶۳تریسٹھ
۶۴چونسٹھ	۶۵پینسٹھ	۶۶چھیاسٹھ	۶۷ستاسٹھ	۶۸اٹھاسٹھ	۶۹انہتر	۷۰ستر

سوال نمبر۱۰۔واحد کو جمع اور جمع کو واحد میں تبدیل کر کے اپنی کاپی میں لکھیں نیز انہیں اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

نشان- نشانات۔دیوار پر بہت سے نشانات ہیں۔

ڈالی۔ڈالیاں۔درخت پر پھل لگنے سے ڈالیاں جھک جاتی ہیں۔

چیز – چیزیں۔گھر کی بہت سی چیزیں آنے والی ہیں۔

گلشنوں۔گلشن۔گلشن میں رنگارنگ کئی رنگوں کے پھول کھلے ہوئے ہیں۔

پھولوں۔پھول۔باغ میں کئی رنگوں کے پھول ہوتے ہیں۔

پتوں۔پتے۔درخت پر بے شمار پتے لگے ہوئے ہیں۔

سوال نمبر ۱۱۔ اعراب لگائیں۔

ڈَالِی۔ گُلشَن ۔پتّا۔ نِشان۔ غلام

سبق نمبر ۲: نعت

سوال نمبر۱۔ نعت کے مطابق درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

ج ۱: مس خام سے مراد عرب کے لوگ ہیں جو کچے تانبے کی طرح تھے اور آپ ﷺ نے انہیں کندن بنادیا۔

ج ۲: عربوں کی کایا حضرت محمد ﷺ نے پلٹی۔

ج ۳: رہاڈر نہ بیڑے کو موجِ بلا کا سے مراد ہے کہ آپ ﷺ کے آنے سے کسی کو کسی چیز کا ڈر نہ رہا۔

ج ۴: نعت کا مرکزی خیال یہ ہے کہ آپ ﷺ دنیا میں رحمت بن کر آئے۔وہ مصیبت میں اپنے اور پرایوں دونوں کے کام آنے والے تھے۔ وہ خطا کاروں کو معاف کر دیتے تھے اور ہر کسی کے دل میں گھر کر لیتے تھے ۔آپ ﷺ نے دنیا میں آکر اس کو بدل دیا۔

سوال نمبر۲: مصرعے مکمل کریں۔

قوم	گھر	الگ	در گزر

سوال نمبر۳۔درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

در گزر : ہمیں دوسروں کی غلطیاں در گزر کر دینی چاہیے۔

رحمت : آپ ﷺ اس دُنیا کے لیے رحمت بن کر آئے۔

اندیش: کچھ لوگ بہت دور اندیش ہوتے ہیں۔

پلٹ : آپ ﷺ کے آنے سے عرب کے لوگوں کی کایا پلٹ گئی۔

قرنوں : آپ ﷺ عربوں پہ چھائی قرنوں کی جہالت کو ختم کیا۔

آئیں لکھیں

سوال نمبر۷ : اِملا درست کر کے کاپی میں لکھیں۔

رسالت-بہار-لسان-مدینہ-قرآن-وحی-قدردان-نازاں-تعریف

سوال نمبر۸۔حضرت محمد رسول اللہ قائم نبی ﷺ کی سیرتِ مبارکہ کا کوئی واقعہ سنا کر یا پڑھ کر اپنے الفاظ میں اپنی کاپی میں لکھیں۔

واقعہ:

فتح مکہ کے موقع پر کفار کی نگاہیں شرم سے جھکی ہوئی تھیں- ڈر اور خوف کے مارے پسینے سے شرابور تھے اور سوچ رہے تھے کہ نبی اکرم ﷺ ان سے بدلہ لیں گے- لیکن آپ ﷺ نے فرمایا ! کہ جاؤ آج تم پر کوئی بدلہ نہیں۔آپ ﷺ نے اپنے اچھے اخلاق سے سب کو معاف کر دیا۔

قوائد سیکھیں

سوال نمبر ۹۔ درج ذیل جملوں میں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ تلاش کریں اور انھیں الگ کر کے لکھیں۔

اسم معرفہ	سعید	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	پاکستان۔لاہور	عبد الستار ایدھی۔ پاکستان	قائد اعظم رحمۃاللہ علیہ پاکستان
اسم نکرہ	نام	خلیفہ، مسلمانوں	شہر	ملک	شخصیت

سبق نمبر ۳: سیرت طیبہ

سوال نمبر ا۔درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں

ج 1- آپ ﷺ کا اندازہ گفتگو نہایت عمدہ ،متاثر کن اور سادہ تھا۔ اگر گفتگو کے وقت زیادہ آدمی ہوتے تو آپ ﷺ ہر ایک کی طرف توجہ فرماتے۔

ج ۲۔ا: محفل میں سر گوشی نہیں کرنی چاہیے۔

۲: محفل میں خاموشی سے بیٹھنا چاہیے۔

۳۔ محفل میں جہاں جگہ ملے وہاں بیٹھ جانا چاہیے تاکہ دوسروں کو تکلیف نہ ہو۔

ج ۳۔ آپ ﷺ کسی کے گھر داخل ہونے سے پہلے تین دفعہ اجازت طلب کرتے اس کے بعد بھی اجازت نہ ملتی تو واپس لوٹ آتے۔

ج ۴- کھانا ہمیشہ بھوک رکھ کر کھانا چاہیے اور کھانا کھانے کے بعد اللہ تعالی کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

ج۵: ہمیں زندگی کے ہر پہلو میں حضرت محمد ﷺ کی ذات سے رہنمائی ملتی ہے۔

سوال نمبر ۲ ۔درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

روشناس: میں نے اپنے دوستوں کو اپنے گھر والوں سے روشناس کروایا-

قابل تقلید : آپ ﷺ کی زندگی ہمارے لیے قابل تقلید ہے۔

طلب: مجھے اکثر میٹھا کھانے کی بہت طلب ہوتی ہے۔

عمدہ: میری امّی بہت عمدہ کھانا بناتی ہیں۔

راہ نمائی،: آپ ﷺ دُنیا میں لوگوں کی رہنمائی کے لیے تشریف لائے۔

سوال نمبر 2۔اپنے دوست کو خط لکھے اور اسے اپنے ساتھ چھٹیاں گزارنے کی دعوت دیجئے۔

جو ہر ٹاؤن،لاہور۔

۵ امارچ ۲۰۲۶ء

پیارے احمد!

السلام علیکم!

امید ہے کہ تم خیریت سے ہو گے ۔جیسا کہ تم جانتے ہو کہ گرمیاں آنے والی ہیں اور ان دنوں سکول سے چھٹیاں ہوں گی۔ تو میں چاہتا ہوں کہ تم ان چھٹیوں میں چند دن میرے گھر رہنے آ ؤ۔ہم خوب کھیلیں گے اور سیر کریں گے ۔میں تمھیں اپنے شہر کی مشہور جگہوں پر لے کر جاؤں گا اور ہم اس کے ساتھ ساتھ سکول کا کام بھی اکٹھے کریں گے ۔مجھے یقین ہے کہ ہمیں بہت مزہ آئے گا! میں تمھارا انتظار کروں گا ۔تم مجھے اپنے پروگرام کے بارے میں جلد از جلد آگاہ کردینا۔

تمھارا دوست

بلال

سوال نمبر ٦- درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

ظاہر	جیسا	روکنا	طرز	زندگی

سبق نمبر ۴:علامہ محمد اقبال رحمت اللہ علیہ

سوال نمبر۱۔درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

ج۱:بچے خود لکھیں۔

ج۲:علامہ اقبال ؒ کے دل میں یہ خیال رہتا تھا کہ ایک دن میں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے سامنے پیش ہونا ہے۔

ج۳: یورپ میں قیام کے دوران آپ رحمت اللہ علیہ نے محسوس کیا کہ نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات جنہیں مسلمانوں نے چھوڑ دیا ہے ،وہ غیر اقوام نے اپنائی ہیں۔

ج ۴ : علامہ اقبال ؒ کی بچوں کے لیے لکھی گئی نظموں میں پہاڑ اور گلہری، جگنو،اور پرندے کی فریاد شامل ہیں۔

ج۵:آپؒ نے شاعری کے ذریعے مسلمانوں میں آزادی کا جوش وجذبہ پیدا کیا۔

ج۶:علامہ محمد اقبال ؒ اپنے والد کے بارے میں فرماتے تھے کہ وہ درویش صفت انسان تھے۔

ج۶: اس وقت کے بعد ہر کام کرتے ہوئے ان کے دل میں یہ خیال رہتا تھا۔کہ میں نے ایک دن اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے سامنے پیش ہوتا ہے۔

سوال ۲:درج ذیل نظم پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

۹نومبر۱۸۷۷کو	والد نے	کاسہ	جھڑ کا	برطانیہ

آئیں لکھیں

سوال نمبر۷۔ذیل میں دیے گئے نکات کی مدد سے ایک پیرا گراف لکھیں۔

علامہ اقبال ؒ ۹ نومبر 1877 کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے آپ ؒ کے والد کا نام صوفی نور محمد تھا۔آپ ؒ کی والدہ کا نام امام بی بی تھا۔ آپ ؒ نے ابتدائی تعلیم سیالکوٹ سے حاصل کی اور اعلی تعلیم

کے لیے یورپ چلے گئے۔ آپؒ نے بچوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھیں۔ جن میں پہاڑ اور گلہری، دعااور پرندے کی فریادوغیرہ بہت مقبول ہیں ۔آپ ؒ نے 21اپریل 1938 کو وفات پائی۔ علامہ اقبالؒ نے مسلمانوں کو اپنی تاریخ اور قوت ایمان کو مغربی غلامی سے نکال کر قران و سنت کے راستے پر چلنے اور اپنی قسمت خود لکھنے کی دعوت دی آپ ؒ کا مزار لاہور میں بادشاہی مسجد کے ساتھ ہے۔

سوال نمبر۹۔ دیے گئے الفاظ کے مذّ کر لکھیں اورانھیں اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

درزن –درزی۔ درزی نے ابھی تک ابّا جان کے کپڑے سی کر نہیں دیے۔

سہیلی –دوست۔ دوست وہی ہوتا ہے جو مصیبت میں کام آئے۔

ملکہ –بادشاہ۔ اللہ اس پورے جہان کا بادشاہ ہے۔

شہزادی –شہزادہ۔ ہر ماں کو اپنا بیٹا شہزادہ لگتا ہے۔

دادی۔ دادا۔ میرے دادا مجھے سے بہت پیار کرتے ہیں۔

سبق نمبر ۵: اللہ کو نا پسند ہے۔(نظم)

سوال نمبر 1۔ نظم کے متن کے مطابق درست جواب پر (√) اور غلط جواب پر (x) کا نشان لگائیں۔

الف √–	ب:x	ج:x	د:x

سوال نمبر ۲ - دیے ہوئے سوالوں کے جوابات لکھیں۔

ج ا: جھوٹ بولنا اللہ کو ناپسند ہے۔

ج ۲۔ کوئی بھی چیز تو لتے وقت ہمیں خیال رکھنا چاہیے کہ ہم بالکل صحیح تو لیں۔ اس سے کم یازیادہ نہ تو لیں۔

ج۳: ہمیں برائیوں سے دوررہنا چاہیے اور انہیں دور کرنے کی کوشش کرنی چاہے۔

ج ۴۔ نہیں، ہمیں دلوں میں دشمنی نہیں رکھنی چاہیے یہ اللہ کو ناپسند ہے۔

سوال ۳۔ دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھ کر کہانی بنائیں۔

کہانی: اتفاق میں برکت

ایک گاؤں میں تین چرواہے رہتے تھے۔ ان تینوں کے پاس اپنی بھیڑ بکریاں تھیں۔ وہ روزانہ جنگل میں انہیں چرانے لے جاتے۔ مگر تینوں میں آپس میں لڑائی رہتی تھی۔ ہر کوئی کہتا کہ میں سب سے اچھا چرواہا ہوں۔ وہ الگ الگ اپنی بکریاں چراتے اور ایک دوسرے کی مدد نہ کرتے۔

ایک دن جنگل میں ایک شیر آ گیا۔ شیر نے دیکھا کہ بکریاں الگ الگ چر رہی ہیں اور چرواہے بھی اکیلے ہیں۔ شیر کو موقع مل گیا۔ اس نے حملہ کر دیا اور ایک چرواہے کی دو بکریاں اٹھا کر لے گیا۔

اگلے دن تینوں چرواہے بہت پریشان ہوئے۔ سرخ کپڑوں والے چرواہے نے کہا: "دیکھو بھائیو، شیر ہماری بکریوں کو ایک ایک کر کے کھا جائے گا۔ ہم الگ رہیں گے تو نقصان ہو گا۔"

یہ سن کر تینوں کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا۔ انہوں نے فیصلہ کیا کہ اب ہم آپس میں نہیں لڑیں گے۔ سب مل کر اپنی بکریاں چرائیں گے اور ایک دوسرے کا ساتھ دیں گے۔

اگلے دن جب شیر آیا تو تینوں چرواہے اپنی لاٹھیاں لے کر اکٹھے کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے مل کر شیر کو بھگا دیا۔ اس دن کے بعد شیر کبھی نہ آیا۔

سوال نمبر ۵۔ ایک طالب علم کی حیثیت سے ایسی پانچ عادات بتائیں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہے۔

ا میں اپنا ہر کام وقت پر کرتا ہوں۔

۲۔ میں اپنے سکول کو صاف رکھتا ہوں۔

۳۔ میں اپنے ساتھیوں کی مدد کرتا ہوں۔

۴۔ میں اپنے اساتذہ کا احترام کرتا ہوں۔

۵۔ میں ان کی تمام باتیں غور سے سنتا ہوں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

سوال نمبر ۶ – دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔ اور جملوں میں استعمال کریں۔

گیلا: سوکھا۔ فقیر نے زمین سے سوکھا روٹی کا ٹکڑا اٹھا کر کھا لیا –

بہادر: بزدل۔ بزدل لوگ کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

نازک سخت۔ لکڑی بہت سخت ہوتی ہے۔

صحرا – گلستان۔ گاؤں میں ہر طرف گلستان کا منظر لگتا ہے۔

شکر گزار – ناشکرا۔ انسان کو کسی بھی حالت میں ناشکرا نہیں ہونا چاہیے۔

سبق نمبر ۴: ہمسائے

سوال نمبر ا: درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

ج ا: ** "ہمسایہ ماں جایا" ایک محاورہ نما انداز ہے۔ اس سے مراد، ایسا ہمسایہ ہے جو سگے بہن بھائی کی طرح قریب اور عزیز ہو۔ لفظ "ماں جایا" کا مطلب ہے ایک ہی ماں سے پیدا ہوا بہن بھائی۔

جب کسی ہمسائے کو "ماں جایا" کہا جائے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ اتنا قریب، خیر خواہ اور اپنے جیسا ہے، جیسے حقیقی بہن بھائی۔

ج ۲- عالیہ چھت پر سارا دن کھیلتی رہتی تھی۔

ج ۳۔ پڑوسن خالہ نے عالیہ کے بارے میں کہا کہ یہ تو ہمارے گھر کی ہی بچی ہے سمجھو ہمارے گھر میں ہی رہتی ہے۔

ج ۴۔ ہمارے دین میں ہمسائے کے اپنے حقوق ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں ہمسایوں کو جائید اد میں حصہ دار نہ بنا دیا جائے۔

ج ۵: ا۔ جب ہمسایہ ہمیں مدد کے لیے پکارے تو اس کی مدد کرنی چاہیے۔

۲۔ وہ کوئی چیز مانگے تو دینی چاہیے۔

۳۔ ہمسائے اگر گھر نہ ہو تو ان کے گھر کا خیال رکھیں۔

۴۔ ایسا کوئی کام نہیں کرنا چاہیے جس سے ہمسایوں تکلیف ہو۔

سوال نمبر ۲۔ سبق کے مطابق مناسب الفاظ لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

حقوق	ہمسایے	عالیہ	تکلیف	دلچسپی

سوال نمبر ۷۔ آپ نے اس سبق سے کیا سیکھا۔ اس کے بارے میں دس جملے کاپی میں لکھیں۔

ا۔ ہمسائے کے حقوق کا خیال رکنا چاہیے۔

۲۔ ہمسائے کے گھر بلا اجازت داخل نہیں ہونا چاہیے۔

۳۔ہمیں خیال رکھنا چاہیے کہ ہماری کسی حرکت سے ہمسائے کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔

۴۔ہمسایہ بہن بھائیوں کی طرح ہوتا ہے۔

۵۔ہمسائے کا خیال رکھنا ہم پر فرض ہے۔ہمیں ان کر گھر جھانکنا نہیں چاہیے۔

۶ ۔ہمیں مصیبت میں ہمسائے کی مدد کرنی چاہیے۔

۷۔ہمسائے کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو اس کو پارا کرنا چاہیے۔(اگر آپ اس کی استطاعت رکھتے ہیں)

۸۔ان کے دکھ درد میں شریک ہونا چاہیے۔

۹۔ گھر میں کچھ اچھّا پکے تو ان کے ساتھ بانٹنا چاہیے۔

۱۰۔ہمسائے کے حقوق پورے کرنے کی وجہ سے ہم آخرت میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

سوال نمبر۹۔ مناسب اسم ضمیر کا استعمال کرتے ہوئے جملے دوبارہ لکھیں۔

۱:نبیلہ بازار گئی۔اس نے نیا سوٹ خریدا۔

۲:یاسر سمجھ دار بچہ ہے وہ اپنی غلطی مان لیتا ہے۔

۳:لقمان امتحان میں اوّل آیا تو امّی ابّو نے اسے شاباش دی۔

۴۔کبوتر واپس گھونسلوں میں چلے گئے۔جب انھوں نے دانہ چگ لیا تھا۔

۵ –طاہر،زیبا اور عائشہ بہترین سہلیاں ہے۔وہ اکثر مل کر پڑھتی ہیں۔

سبق نمبر۷: میرا وطن

سوال نمبر 1۔ سبق کے مطابق درست جواپ پر (√) اور غلط جو اپ پر (×) کا نشان لگائیں۔

×	×	×	×

سوال نمبر ۲ – دیے ہوئے سوالوں کے جوابات لکھیں۔

ج ۱:بلند بالا پہاڑ	ذرخیز میدان	میدان	سر سبز وادیاں	قدرتی وسائل	معد نیات کے ذخائر

ج ۲: پاکستان 14 اگست 1947 کو معرضِ وجود میں آیا۔

ج۳: پاکستان میں پانچ بڑے دریا بہتے ہیں۔ان کے نام ستلج، راوی، چناب، جہلم اور سندھ ہیں۔

ج۴:۔پاکستان کی ترقی کے لیے ہم سب کو اپنا فرض لگن اورذمہ داری سے ادا کرنا چاہیے۔

ج۵: برصغیر کے مسلمانوں نے متحد ہو کر جدوجہد کی اور لاکھوں مسلمانوں نے اپنی جان ومال کا نظرانہ پیش کرکے یہ وطن حاصل کیا۔

سوال نمبر۷۔ آپ اتوار کی چھٹی کس طرح گزارتے ہیں؟ڈائری کی صورت میں لکھیں۔

میں اتوار کے دن نیند پوری کر کے دیر سے اٹھتی ہوں ۔پھر امّی کا ہاتھ بٹاتی ہوں۔ مزید ار ناشتہ کرتی ہوں۔ اس کے بعد اسکول کا کام کرتی ہوں۔ پھرٹی وی پر کوئی اچھاپر و گرام دیکھتی ہوں ۔شام کو دوستوں کے ساتھ کھیلتی ہوں اور کچھ مزیدار کھاتی ہوں۔ تھوڑا وقت گھر والوں کے ساتھ گزارتی ہوں ۔اتنے میں رات کے کھانے کا وقت ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھار گھر والوں کے ساتھ باہر گھومنے بھی جاتی ہوں کیونکہ چھٹی والے دن ہی باہر گھوما جا سکتا ہے ۔ پھر کھانا کھا کر صبح اسکول کے لئے اپنابستہ تیار کر کے رکھتی ہوں اور اپنایونیفارم اور جوتے تیار کرتی ہوں ۔آخر میں دودھ پی کر اپنے کلمے اور سونے کیا دعاپڑھ کر سو جاتی ہوں تا کہ صبح اسکول کے لیے وقت پر اٹھ سکوں

سوال نمبر ۸۔ہندسوں کو لفظی گنتی میں لکھیں۔

۴۰ چالیس	۴۱ اکتالیس	۴۲ بیالیس	۴۳ تینتالیس	۴۴ چوالیس	۴۵ پینتالیس
یالیس	لم سینتالیس	۳۸ تالیس	۱۴۹ نچاس	۵۰ پچاس	

سوال نمبر ۹۔خط کشید والفاظ کے درست مترادف لکھ کر دوبارہ جملے لکھیں۔

خراب: بگڑاہوا۔ علی ایک بگڑاہوا بچّہ ہے۔

خاموش: چپ۔ استانی صاحبہ کے جماعت میں داخل ہوتے ہی تمام بچے چپ ہوگئے۔

قباحتیں: برائیاں۔اس کاروبار کو کرنے میں بہت سی برائیاں ہیں۔

سکون: آرام۔وہ اپنی زندگی بڑے آرام سے گزار رہاہے۔

سوال نمبر ۱۰۔ دیے ہوئے جملوں میں مذّ کر اسماء کے مونث اور مونث اسماء کے مذّ کر لکھ کر خالی جگہ پر کریں۔

شیرنی	وادا	ممانی	گائے

سبق نمبر ۸: ایک اور قائد اعظمؒ (پڑھنے کا سبق)

سبق نمبر ۹: نصیحت

سوال نمبر ا۔ کالموں کی مدد سے نظم کے مصرے ملائیں اور اشعار مکمل کریں۔

ا۔ لے کر کوئی دشمنی تم سے اگر۔۔۔۔۔۔۔ جہاں تک ہو تم کرو در گزر.

۲۔ اگر تم سے ہو جائے سر زد قصور۔۔۔۔۔۔۔ تو اقرار اور توبہ کرو بالضرور

۳۔ بدی کی ہو جس سے تمہارے خلاف۔۔۔۔۔۔ جو چاہے معافی تو کر دو معاف۔

۴۔ بھلائی کرو تو کرو بے غرض۔۔۔۔۔۔ فرض کی بھلائی تو ہے ایک مرض۔

سوال نمبر ۲۔ نظم (نصیحت) کو سامنے رکھتے ہوئے مصرے مکمل کریں۔

ا۔ ہو	۲ -معافی	۳۔ پشیماں

سوال نمبر ۳۔ سوالوں کے جوابات لکھیں۔

ج ا: در گزر کرنے سے مراد معاف کر دینا ہے۔

ج ۲: ہمیں حاسد کی باتوں پر غور نہیں کرنا چاہیے۔

ج ۳: اگر بدی کرنے والا ہم سے معافی مانگے تو ہمیں معاف کر دینا چاہیے۔

ج ۴: بے غرض بھلائی کا مطلب ہے کہ ہمیں کسی کے ساتھ بھلائی بغیر کسی بدلے اور لالچ کے کرنی چاہیے۔

ج ۵۔ ضرورت مند کو ادھار دے کر واپسی کی امید نہیں رکھنی چاہیے۔

سوال نمبر ۹۔ دیے ہوئے الفاظ کے ہم الفاظ معنیٰ میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

جاتا (موجود نہیں)	شان------- آن	امکان------ آسان	فطرت۔۔۔۔۔۔لت

سوال نمبر ۱۱۔ جملوں میں واوین کا استعمال کریں۔

ا۔ علی نے بولا "میں آج سکول جاؤں گا۔"

۲۔ سدرہ نے کہا "صائم ہمیشہ سچ بولتا ہے"۔

۳۔ سدرہ کی والدہ نے آمنہ، طاہرہ اقصیٰ اور عائشہ کو پڑھایا۔ انہوں نے انہیں بتایا کہ "پاکستان قائد اعظمؒ نے بنایا تھا"۔

سبق نمبر ۱۰: کمپیوٹر

سوالنمبر ۱۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

ج 1 - کمپیوٹر لیب کا افتتاح عدیل کے اسکول میں ہوا۔

ج ۲۔ کمپیوٹر کے چار حصے ہیں۔

اسی پی یو	۲ -مانیٹر	کی بورڈ	ماؤس

ج ۳۔ کمپیوٹر کے دماغ کو سی پی یو کہتے ہیں۔

۴۔ کمپیوٹر کے اندر چلنے والے نظام کو سافٹ ویئر کہا جاتا ہے۔

۵ -انگریزی کے سافٹ ویئر کا نام ایم ایس ورڈ اور نوٹ پیڈ ہیں اور اردو کے سافٹ ویئر کا نام ان پیج ہے۔

سوال نمبر ۲۔ سبق کے مطابق درست جوابات کی نشاندہی کریں۔

کمپیوٹر	سافٹ ویئر	انگریزی کا	ان پیج میں

سوال نمبر ۳۔ درج ذیل الفاظ کے ارکان لکھ کر انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

شان دار: ش + ا + ن + د + ا + ر   ہمارا گھر بہت شاندار ہے۔

افتتاح: ا + ف + ت + ت + ا + ح   ہمارے گھر کے قریب ایک نئے اسکول کا افتتاح ہوا ہے۔

بے چینی: ب + ے + چ + ے + ن + ی   جب تک بچے گھر نہ آجائیں بڑوں کو بے چینی رہتی ہے۔

نشان دہی: ن + ش + ا + ن + د + ہ + ی   استانی صاحبہ نے تمام سوالات کے جوابات کی نشاندہی کی۔

معلومات: م + ع + ل + و + م + ا + ت   کمپیوٹر سے ہمیں ہر طرح کی معلومات مل سکتی ہے۔

آئیں لکھیں

سوال نمبر ۵ - آئیں ارکان کے الفاظ سے املا سیکھیں۔

کمپیوٹر	تختی	افتتاح	استعمال

سوال نمبر ۶ - اعراب لگائیں۔

بَاہِرُ۔ قَطَارُ۔ اِفتَتَاحُ۔ دِمَاغُ۔ سَمَاجِ

قواعد سیکھیں

میں	پر	نے	کو

سوال نمبر ۹۔ کوئی سے پانچ اسم صفت لکھ کر اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

خوبصورت: میرا گھر بہت خوبصورت ہے۔

سبز: میرے پاس سبز رنگ کی سائیکل ہے۔

ایماندار: میرے ابّو بہت ایماندار شخص ہیں۔

لائق: علی بہت لائق لڑکا ہے۔

تیز: امجد بہت تیز دوڑتا ہے۔

سبق نمبر 11 علی اور موبائل فون کی کہانی (سننے کا سبق)

سبق نمبر ۱۲- پلاسٹک بیگ کی خود کلامی

سوال نمبر 1۔ سبق کے مطابق درست پر (√) اور غلط جواب پر (x) کا نشان لگائیں۔۔

1-(x)	۲۔√	۳۔√	۴۔(x)

سوال نمبر ۲۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

ج ا۔ لوگ پلاسٹک بیگ کو اس لئے پسند کرتے ہیں کیونکہ یہ سستا اور آسانی سے مل جاتا ہے۔ اور وہ جو بھی خریدتے ہیں اس میں رکھ کر سنبھال سکتے ہیں۔

ج ۲۔ پلاسٹک بیگ آسانی سے ختم نہیں ہوتا۔ جس کی وجہ سے انسان بیمار ہوتے ہیں اور زمین آلودہ ہوتی ہے۔ اسے جلانے سے جو دھواں نکلتا ہے وہ ہوا کو خراب کرتا ہے اس لیے یہ ماحول آلودہ ہوتا ہے۔

ج ۳۔ پلاسٹک کھانے کی طرح جسم میں جاکر ہضم نہیں ہوتا بلکہ جانوروں کے پیٹ میں پھنس جاتا ہے۔ جس سے وہ بیمار ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات ان کی موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔

ج ۴۔ پلاسٹک بیگ کی بجائے ہمیں کپڑے کے بیگ یا کاغذ کے تھیلے استعمال کرنے چاہیں۔

ج ۵- پلاسٹک بیگ کم استعمال کرنے سے پانی، ہوا، زمین، جانور اور انسان سب محفوظ رہیں گے۔

ج ٦۔ ہم ماحول دوست چیزیں استعمال کرکے پلاسٹک کا استعمال کم کر سکتے ہیں۔

قواعد سیکھیں

سوال نمبر ۲۔ دس مذکر حقیقی اور غیر مذکر حقیقی اپنی میں لکھیں۔

مذّکر حقیقی

بھائی	دادا	چاچا	درزی
شیر	دھوبی	مرغا	

مذّکر غیر حقیقی

تولیا	قلم	چمچ	بستر	کھانا
دہی	جوتا	گھر	میز	چاقو

سبق نمبر ۱۳: ہمارا فنِ تعمیر

سوال نمبر ا۔ درج ذیل سوالات کے جواب لکھیں۔

ج ا۔ بادشاہی مسجد چھٹے مغل بادشاہ، اورنگ زیب نے بنائی۔

ج ۲۔ شاہی قلعہ کو عالمی ثقافتی ورثہ قرار دیا جاتا ہے۔

ج ۳۔ عجائب گھر بادشاہی مسجد میں بنایا گیا ہے۔

ج ۴۔ حضوری باغ بادشاہی مسجد اور شاہی قلعہ کے درمیان ہے۔

ج ۵۔ اورنگ زیب عالمگیر چھٹا مغل بادشاہ ہے۔

ج ۶۔ بادشاہی مسجد میں ایک وقت میں کئی ہزار لوگ نماز ادا کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۲۔ مناسب لفظوں کے ساتھ خالی جگہ پُر کریں۔

دہلی	لاہور	شاہی قلعہ	بادشاہی مسجد

سوال نمبر ۳۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

گذشتہ: گذشتہ روز میں نے اسکول سے چھٹی کی تھی۔

عظیم الشان: فیصل مسجد ایک عظیم الشان مسجد ہے۔

نوادرات: شاہی قلعہ میں بہت سے نوادرات ہیں۔

باغیچے : باغیچے میں رنگارنگ پھول کھلے ہیں۔

نجی: نجی اور سرکاری اسکولوں کے ماحول میں بہت فرق ہوتا ہے۔

آئیں لکھیں

سوال نمبر۸۔ الفاظ کے ارکان اپنی کاپی میں لکھیں۔

حاضری: ح+ا+ض+ر+ی۔	عالمگیر: ع+ا+ل+م+گ+ی+ر	احاطہ: ا+ح+ا+ط+ہ
نمونہ : ن+م+و+ن+ہ	تعمیر: ت+ع+م+ی+ر	عمارت : ع+م+ا+ر+ت

سوال نمبر۔ تصویر دیکھ کر درست عددی ترتیب سے جملے مکمل کریں۔

چوتھے	پانچویں	نویں

سوال نمبر 11۔ درج ذیل بیانات کے لیے سوالات بنائیں اور سوالیہ نشان لگائیں۔

کیا یہ کتاب دانیا کی ہے ؟	کیا لڑکیاں کھیل رہی ہیں ؟	کیا علیم کا قلم یہاں ہے ؟
کیا فاطمہ اسکول چلی گئی ؟		

سوال نمبر درج ذیل جملے غور سے پڑھیں اور مناسب جگہ پر وادین الگائیں۔

استاد نے سکھایا "ہمیشہ سچ بولو"۔

نوید نے کہا "مجھے پیاس لگی ہے۔"

اکبر نے بتایا "میرے والد انجنیئر ہیں۔"

سبق نمبر ۱۴: حضرت عثمان کی سخاوت

سوال نمبر ا۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

ج 1 - آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنواں خرید کر وقف کرنے والے کے بارے میں فرمایا کہ اللہ اسے جنت عطا کرے گا۔

ج ۲۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کو ان کی سخاوت کی وجہ سے غنی کے لقب سے پکارا جاتا تھا وہ نہایت سادہ زندگی بسر کرتے تھے۔

ج ۳۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں دوسروں کی مدد کرنی چاہیے اور وہ ہم اسی صورت کر سکتے ہیں جب ہم اپنی زندگی میں سادگی، کفایت شعاری اور میانہ روی اختیار کریں۔

ج ۴۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہودی سے اس شرط پر کنواں خریدا کہ یہودی چار ہزار درہم میں صرف کنویں کا ا دھا حصہ فروخت کرے گا ۔اس طرح کنویں پر ایک دن صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حق ہو گا اور دوسرے دن یہودی کا۔

ج ۵۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی دولت ہمیشہ اللہ کی راہ میں خرچ کی۔ جب بھی مسلمانوں پر برا وقت آیا آپ نے اپنی خدمات پیش کیں۔

سوال نمبر ۲۔ سبق کے مطابق درج ذیل میں درست جواب کا انتخاب کریں۔

تیرے	غنی	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	دوگنا

سوال نمبر :۳۔ درج ذیل الفلا کے جملوں میں استعمال کریں۔

ہجرت: آپ ﷺ نے مکہ سے مدینہ ہجرت کی۔

وقف کر دینا: عبد الستار ایدھی نے اپنی زندگی انسانیت کی خدمت میں وقف کر دی۔

منہ مانگی قیمت دینا: حضرت عثمان غنی نے یہودی سے کنواں خریدنے کے لیے منہ مانگی قیمت دینا چاہی۔

میانہ روی :ہمیں ہر معاملے میں میانہ روی اختیار کرنی چاہیے۔

کفایت شعاری: ہمیں زندگی کے ہر معاملے میں کفایت شعاری سے کام لینا چاہیے۔

آئیں لکھیں۔

سوال نمبر ۴۔ ہمیں دوسروں کا خیال کیسے رکھنا چاہیے ؟ کم از کم سات نکات لکھیں۔

1۔ اگر کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو ان کی مدد کریں۔

۲۔ کوئی مشکل میں ہو تو ان کی بات سنیں اور ان کو اچّھا مشورہ دیں ۔

۳۔ کوئی بھوکا ہے تو اس کو کھانا کھلا دیں۔

۴۔ محفل میں دوسروں کے بیٹھنے کے لیے جگہ بنائیں۔

۵۔ کسی کی غیر موجودگی میں اس کی چیزوں کا خیال رکھیں۔

۶۔ اگر کوئی بیمار ہو تو اس کی تیمار داری کریں۔

۷۔ دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کریں۔

سوال نمبر ۸ ۔ الفاظ پڑھیں اور ان کے معنٰی لغت سے تلاش کر کے لکھیں۔

نامعلوم	عزت	پانی	ویران	تذکرہ	

سوال نمبر ۹۔ کہانی کے اجزا کو مد نظر رکھتے ہوئے دیے گئے اشہارات کی مدد سے کہانی لکھیں۔

عنوان: کبوتروں کا سردار

کسی جنگل میں کبوتروں کا ایک غول رہتا تھا۔ اس غول کا سردار بہت دانا اور تجربہ کار تھا۔ ایک دن وہ سب خوراک کی تلاش میں اڑتے ہوئے۔ ایک جگہ اترے جہاں زمین پر بہت سارے دانے بکھرے ہوئے تھے۔ کبوتر دانے دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ یہ دیکھ کر سردار کبوتر نے فوراً کہا، "رکو! اس ویران جگہ میں اتنے سارے دانے ہونا خطرے سے خالی نہیں ہے۔ ہمیں احتیاط کرنی چاہیے۔"

لیکن بھوکے کبوتروں نے سردار کی بات نہ مانی اور جلدی جلدی دانے چگنے لگے۔ جیسے ہی انہوں نے دانا نگلنا شروع کیا، اوپر سے ایک بڑا جال گر گیا اور وہ سب قید ہو گئے۔ کبوتروں نے شکاری کو اپنی طرف آتے دیکھا۔ تو وہ بہت گھبرا گئے۔ اس مشکل حال میں سردار نے کہا، "گھبراؤ مت! اللہ کا نام لے کر ہم سب مل کر ایک ساتھ زور لگا کر اڑتے ہیں۔"

سب کبوتروں نے سردار کی بات مانی اور مل کر پوری طاقت سے اڑے۔ ایسے وہ جال سمیت ہوا میں اڑ گئے اور شکاری منہ دیکھتا رہ گیا۔ اس کے بعد سردار کبوتر اپنے دوست چوہے کے پاس گیا۔ چوہے نے اپنے تیز دانتوں سے سارا جال کتر ڈالا اور سب کبوتر آزاد ہو گئے۔

سبق: عقل مند کی بات ماننی چاہیے اور اتحاد میں ہی برکت ہے۔ مشکل وقت میں مل کر کام کرنے سے راستہ نکل آتا ہے۔

سوال نمبر ۱۰: اعراب لگائیں۔

اعلان ۔ وَقف۔ شرط۔ مفت۔ نفع۔ قحط ۔ محتاج۔ مقالات

سول نمبر 11 اپنی کاپی میں درج ذیل سابقوں سے تین تین الفاظ بنائیں۔

ہم: ہم آواز۔ ہم درد۔ ہم سفر

با: باادب- بااختیار- باوقار

خوش : خوش شکل- خوش قسمت، خوش اخلاق

بے: بے ادب بے ضمیر۔ بے شرم

سوال نمبر ۱۲۔ درج ذیل لاحقوں سے تین تین الفاظ بنائیں۔

ترین: بد ترین، اعلی ترین ، جدید ترین

مند: عقل مند، دولت مند، درد مند

دار: ذمہ دار، حق دار، پھل دار

سبق نمبر ۱۵: حکایات شیخ سعدی رحمت اللہ علیہ

سوال نمبر 1۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

ج 1۔ شیخ سعدی رحمت اللہ علیہ کو ایک عظیم معلم مانا جاتا ہے۔

ج ۲۔ مصر کا مالدار بھائی اپنے خزانے پہ اتراتا تھا۔

ج ۔ ان حقائق سے ہم نے سیکھا کہ جو بزرگوں کا دامن چھوڑتے ہیں۔ وہ اسی طرح روتے ہیں۔

ج ۴۔ علم پیغمبروں کی میراث ہے۔ جبکہ دولت فرعون کی میراث ہے۔

ج ۵۔ بچپن میں ایک دفعہ شیخ سعدی رحمت اللہ علیہ بچوں کے ساتھ کھیل میں مشغول ہو گئے اور ان سے والد کا ساتھ چھوٹ گیا ۔ جس پر انہیں والد سے ڈانٹ پڑی

ج ٦۔ کوفہ کی مسجد میں شیخ سعدی رحمت اللہ علیہ نے ایک آدمی دیکھا۔ جس کے پاؤں ہی نہیں تھے۔

ج ۷۔ کیونکہ انہوں نے ایک آدمی دیکھا اس کے پاؤں ہی نہیں تھے جس پر انہوں نے اپنے ہاتھ پاؤں کی سلامتی پہ اللہ تعالی کا شکر ادا کیا اور ننگے پاؤں رہنے پر صبر کیا۔

سوال نمبر ۲۔ مناسب لفظوں کے ساتھ خالی جگہ پر کریں۔

کڑیل : بازار میں ایک کڑیل جوان بھوک سے بے ہوش پڑا تھا۔

حقارت: کسی کو حقارت سے نہیں دیکھنا چاہیے۔

خزانچی: قدیم زمانے میں بادشاہ کے خزانچی کا عہدہ بہت اہمیت کا حامل ہوتا تھا۔

غافل ہمیں اسلامی تعلیمات سے غافل نہیں ہونا چاہیے۔

سوال نمبر ۳- خط کشیدہ الفاظ کے درست معنی پر نشان لگائیں۔

ضرور کرتا	عقل مندی	کم کھانے والا	حیرانی	مایوس

سوال نمبر ۴۔ حکایات سعدی سے آپ نے کیا سیکھا؟ کم از کم سات نکات لکھیں۔

1۔ ہمیں دوسروں کو اپنے سے کم تر، نہیں سمجھنا چاہیے ۔ کسی بھی چیز میں چاہے وہ دنیاوی ہو یا دینی۔

۲۔ ہمیں ہر حال میں اللہ کا شکر گزار ہونا چاہیے۔

۳۔ ہمیں کسی چیز پر غرور نہیں کرنا چاہیے۔

۴۔ ہمیں دولت سے زیادہ علم پر توجہ دینی چاہیے۔ کیونکہ علم پیغمبروں کی میراث ہے۔

۵۔ ہمیں زندگی میں صبر سے کام لینا چاہیے۔

۶۔ ہمیں بزرگوں کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے۔

۷۔ ہمیں اللہ سے شکوہ شکایت نہیں کرنی چاہیے کیونکہ ہر چیز کے پیچھے اللہ کی کوئی حکمت ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۸-فاعل اور مفعول کی پانچ پانچ مثالیں لکھیں۔

ا۔ علی نے کتابوں پر کام کیا۔	فاعل: علی۔۔۔۔۔۔ معفول: کتابوں
۲ -عائشہ اور آمنہ نے مل کر برتن دھوئے۔	فاعل: عائشہ آمنہ-------مفعول: برتن
۳۔ احمد نے ریل کا سفر کیا۔	فاعل: احمد-------مفعول: ریل
۴۔ زارا نے کھانا لگایا۔	فاعل: زارا-------مفعول: میز
۵۔ سدرہ نے گھر کی صفائی کی۔	فاعل: سدرہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مفعول: گھر

سوال ۹۔ ارکان کو ملا کر لفظ بنائیں اور اعراب لگائیں۔

ارکان الفاظ اعراب کے ساتھ

م+ع+ل+م: معلم : مُعَلِّم	ت+ع+ج+: تعجب: عَجَب	ح+ق+ا+ ر+ت: حقارت: حَقَّارَت
م+ف+ل+س: مفلس: مُفْلَس	ش+ک+س+ت+ہ+: شکستہ : شِکَسْتہِ	

سبق نمبر:۱۶ میجر راجہ عزیز بھٹی شہید

سوال نمبر ا۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

ج ا۔ میجر عزیز بھٹی پاکستان کے ایک جانباز سپاہی تھے۔

ج ۲۔ شہید اسے کہتے ہیں جو اللہ کی خاطر اور اپنے ملک کی حفاظت کرتے ہوئے جان قربان کر دے۔

ج ۳۔ ۱۹۴۸ میں عزیز بھٹی شہید فوج میں بھرتی ہوئے۔

ج ۴۔ راجہ عزیز بھٹی ۱۰ ستمبر ۱۹۶۵ کو شہید ہوئے۔

ج ۵۔ نشان حیدر اب تک گیارہ بہادر فوجی نوجوانوں کو مل چکا ہے۔

سوال نمبر ۲۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں

محفوظ: ہمیں اپنی چیزیں محفوظ رکھنی چاہیے۔

آگ برسانا: جون جولائی کے مہینوں میں سورج آگ برساتا ہے۔

وقعت: ہمیں والدین وقعت کا انداز ہونا چاہیے۔

اعزاز: نشان حیدر ملنا بہت بڑے اعزاز کی بات ہے۔

بٹالین: فوجی تنظیم کے ایک یونٹ کو بٹالین کہتے ہیں۔

آئیں لکھیں

سوال نمبر ۲۔ یے گئے جملوں میں سے حرف عطف تلاش کر کے خالی جگہ پر کریں۔

اور	و	و	اور

گروہی الفاظ

اسکول: کالج، یونیورسٹی، استاد، طالب علم، کتاب، مدرسہ

ہسپتال: نرس، ڈاکٹر، مریض، بیماری، آپریشن

بازار: کپڑے، جوتے، رش، دوکانیں، سامان، پھل، سبزیاں۔

سبق نمبر ۱۷: بارش کا پہلا قطرہ

سوال نمبر 1۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

ج ۱۔ شاعر نے ہمیں نظم کے ذریعے یہ پیغام دیا ہے کہ ہم آپس میں اتفاق سے رہنا چاہیے۔

ج ۲۔ اس نظم کے شاعر کا نام ہے اسماعیل میر ٹھی۔

ج ہو۔ ہر قطرہ اپنے آپ کو ناچیز اس لیے سمجھ رہا تھا کیونکہ اکیلا ایک اور مل کر طاقت بنتی ہے۔

ج ۴۔ قطروں کا تار بند جانے سے موسلا دھار بارشیں ہوئیں۔

ج ۵۔ کیونکہ اس نے باقی قطروں کو ہمت دلائی کہ اس کے پیچھے قدم بڑھائیں۔

سوال نمبر ۲۔ نظم کے مطابق مصرے مکمل کریں۔

تُلی	بجلی	جرأت	اتفاق	مردہ

سوال نمبر ۵ ۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

خطرہ: شیر کو دیکھ کر سب بکریوں کی جان خطرے میں پڑ گئ۔

دلاور: ہمارے فوجی بہت دلاور ہیں۔ وود شمن سے نہیں ڈرتے۔

سخی:: حاتم طائی بہت سخی آدمی تھا۔ وہ غریبوں کی مدد کرتا تھا۔

پیروی: ہمیں اپنے بڑوں کی اچھی باتوں کی پیروی کرنی چاہیے۔

بساط: غریب آدمی اپنی بساط کے مطابق ہی خرچ کرتا ہے۔

سوال نمبر ۸۔ شعر کا مختصر مفہوم لکھیں۔

شعر:

اے صاحبو! قوم کی خبر لو

قطروں کا سا اتفاق کر لو

مفہوم

شاعر اسماعیل میر ٹھی اس شعر میں کہتے ہیں کہ اے لوگو! اپنی قوم کی فکر کرو اور سب آپس میں مل کر رہو۔ جس طرح چھوٹے چھوٹے قطرے مل کر دریا بن جاتے ہیں، اسی طرح اگر ہم سب متحد ہو جائیں گے تو ہماری قوم بھی مضبوط ہو جائے گی۔

سوال نمبر :4۔ کالم ب سے صحیح مصرے تلاش کر کے شعر مکمل کریں۔

ا۔ہر قطرے کے دل میں تھا یہ خطرہ	ناچیز ہوں میں غریب قطرو
۲ -آخر قطروں کا بندہ کیا تار	بارش لگی ہونے موسلا دار
۳۔میں کروں دلیری	وہ کون ہو کیا بس میری۔

سوال نمبر ا-درج ذیل لاحقوں کی مدد سے دو، دو لفظ بنائیں۔

وار:امید وار۔سوگ وار	باز: کبوتر باز-پتنگ باز	خانہ: تہہ خانہ -قید خانہ	ناک : خطرناک۔دردناک	دار :دوکان دار- قرض دار

سوال نمبر ا ا۔پانچ مرکب الفاظ اپنی کاپی میں لکھیں۔

گل دان	چمک دار	دل چسپ	راہ نما	راہ بر

سبق نمبر ۱۸: قدرتی آفات اور ہماری حکمت عملی

سوال نمبر 1۔درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

ج 1 - آفت زدہ لوگوں کے لیے سماجی تنظیمیں بنی ہوتی ہیں ۔جو لوگوں سے متاثرین کی مدد کے لیے اپیل کرتی ہیں۔

ج ۲۔ایسی آفات جن پر اللہ کے سوا کسی کو اختیار نہیں ہوتا قدرتی آفات کہلاتی ہیں۔

ج ۳۔بچے اپنی جیب خرچ سے متاثرین کی مدد کرکے امدادی سرگرمیوں میں حصہ لے سکتے ہیں۔

ج ۴۔ سبق میں سمندری طوفان، آتش فشاں کا پھٹ پڑنا، سیلاب، زلزلے اور قحط وغیرہ کا ذکر ہے۔

ج ۵-ا-اخوت فاؤنڈیشن	۲۔سہارا ٹرسٹ	۳۔ایدھی فاؤنڈیشن
۴۔زندگی ٹرسٹ	۵۔چھیپا	۶۔ سیلانی ویلفیر ٹرسٹ وغیرہ

سوال نمبر ۲۔ سبق کے مطابق درست پر(√)اور غلط جواب پر (x) کا نشان لگائیں۔

ا۔ √	۲۔X	۳۔X	۴۔√	۵۔√

سوال نمبر ۵- وبائی امراض کی روک تھام" کے عنوان پر مختصر مضمون لکھیں۔

عنوان :وبائی امراض کی روک تھام

صحت انسان کے لئے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی سب سے بڑی نعمت ہے۔اگر انسان صحت مند ہو تو وہ اپنی زندگی کے تمام کام بہتر طریقے سے انجام دے سکتا ہے۔اسی لیے بیماریوں سے بچاؤ بہت ضروری ہے۔وبائی امراض کی روک تھام کے لیے صفائی کا خیال

رکھنا بے حد ضروری ہے۔ کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا، صاف پانی پینا اور متوازن غذا استعمال کرنا اچھی صحت کے لیے لازم وملزوم ہیں۔

وبائی امراض کے ساتھ انسان کا رشتہ اتنا ہی پرانا ہے جتنا خود انسانی معاشرے کا قیام۔ جدید طب نے واضح کیا ہے کہ انسان جب ایک معاشرے میں رہتا ہے۔ تو دوسرے انسانوں کے ساتھ میل جول اور خاص طور پر جانوروں کے ساتھ قربت کے باعث وبائی امراض کے جراثیم کا شکار ہو کر اس مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے اور مناسب علاج کی غیر موجودگی بڑے پیمانے پر اس کے پھیلاؤ کی وجہ بنتی ہے۔ حال ہی میں کرونا وائرس کی وبا اس کی واضح مثال ہے۔

وبائی امراض کی روک تھام اور اس کے پھیلاؤ کا راستہ روکنے کے لیے حکومت کی طرف سے کئے گئے اقدامات مؤثر ثابت ہو سکتے ہیں۔ مگر عوام کو چاہیے کہ وہ ان اقدامات پر عمل کریں اور اپنی آگاہی میں اضافہ کریں۔ ضروری ہے کہ لوگوں کو سماجی دوری کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے اور متاثرہ لوگوں کو صحت مند لوگوں سے دور رکھا جائے۔

لاک ڈاؤن کی صورتحال سے جن لوگوں کا روزگار متاثر ہوا ہے، ان کے لیے وظیفہ مقرر کیا جائے۔ اس دوران ہر شخص کی ذمہ داری ہے کہ وہ حکومتی اقدامات اور بتائی گئی احتیاتوں کی پاسداری کرے۔ تمام احتیاطی تدابیر پر عمل کر کے، ہجوم والی جگہ پر جانے سے پرہیز کرے اور کسی بھی طرح کی علامات ظاہر ہونے پر فوراً ہسپتال سے رجوع کرے۔ اسی طرح وبا سے بچا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر ۷۔ حروف کی بدلتی آوازیں بعض جگہوں پر جب (ن) اور (ب) ایک ساتھ آتے ہیں تو ان کی آواز (م) نکلتی ہے۔۔۔۔۔۔۔ ایسے پانچ الفاظ دیکھیں جن میں حرف کی آواز بدل جاتی ہے۔

خواب	خوش	انبار	گنبد	چنبیلی

سوال نمبر ۸۔ علامت فاعل "نے" علامت مفعول "کو" میں سے درست حرف لگا کر ہر جگہ پر کریں۔

نے	کو	نے	نے	کو

سبق نمبر ۱۹: ہماری پہچان ہماری زبان

سوال نمبر ا۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

ج 1- پاکستان میں بے شمار زبانیں بولی جاتی ہیں جن میں پنجابی، سندھی بلوچی پشتو، اردو، سرائیکی، پوٹھوہاری، براہوی، وغیرہ شامل ہیں۔

ج ۲ ۔ زبان اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ایک بہت بڑی نعمت ہے اپنے جذبات وخیالات احساسات دوسرے انسانوں کے ذہن میں منتقل کرنے کا واحد ذریعہ ہے۔

ج ۳۔ اردو میں عربی، فارسی، ترکی کے علاوہ ہندی، سنسکرت، انگریزی اور بعض دوسری یورپی زبانوں کے الفاظ بھی شامل ہیں۔

۴۔ قائداعظمؒ نے اردو سے متعلق ایک جلسہِ عام میں فرمایا کہ میں آپ کو واضح کردوں کہ پاکستان کی سرکاری زبان اردو اور صرف اردو ہو گی۔

ج ۵۔ اردو پاکستان کی قومی زبان ہے۔ اس لیے یہ ہر صوبے میں بولی سمجھی جاتی ہے۔

سوال نمبر ۲۔ سبق کے مطابق دست ذیل میں درست جواب کا انتخاب کریں۔

شناخت	اردو	فخر	تیسرا	علاقائی زبان

سوال نمبر ۶۔ سبق کا مرکزی خیال اپنی کاپی میں لکھیں۔

مرکزی خیال:

زبان اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک ہے۔ پاکستان کے مختلف علاقوں اور صوبوں میں کئی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ لیکن پاکستان کی قومی زبان اردو ہے۔ ہر قوم اپنی زبان پر فخر کرتی ہے۔ دنیا میں زبان بولنے اور سمجھنے میں اردو کا تیسرا نمبر ہے۔ اردو بہت کم وقت میں آسانی سے سیکھی جاسکتی ہے۔

سوال نمبر ۷۔ پانچ مرکب جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

۱۔ عائشہ اور آمنہ نے مل کر سکول کا کام کیا۔

۲۔ میں کھیلنے نہیں جاسکتی کیونکہ میرے سکول کا کام ابھی رہتا ہے۔

۳۔ کوئی کام شروع پہلے بسم اللہ کرنا چاہیے۔

۴۔ میں چاہتی ہوں کہ سب سیر کرنے جائیں۔

۵۔ علی اور احمد بہت اچھے دوست ہیں۔

سبق نمبر ۲۰: پودے

سوال نمبر ا۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

ج 1۔ ہمیں آکسیجن پودوں سے ملتی ہے۔

ج ۲۔ نظروں کو پودوں کا منظر لبھاتا ہے۔

ج ۳-ا۔ ہمیں پودوں سے آکسیجن اور ادویات ملتی ہیں۔

۲۔ پودوں سے ملنے والے ثمر غذا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

۳۔ پودوں سے راحت ملتی ہے۔

۴۔ ان سے لکڑی حاصل کی جاتی ہے۔

ج ۴۔ پودوں کے ہونے سے شہروں کی زینت بڑھتی ہے جس سے گرمیوں میں لوگوں کو راحت ملتی ہے۔

ج ۵۔ پودوں سے ہر جگہ کا منظر خوبصورت اور دیکھنے لائق ہو جاتا ہے۔ اس لیے شاعر نے پودوں کی دنیا کو حسین اور دلکش کہا ہے۔

سوال 3-مندرجہ ذیل اشعار کا مختصر مفہوم لکھیں۔

شعر: ا

ان سے ہے قریوں میں لوگوں کو راحت

کہ پودوں سے شہروں کی بڑھتی ہے زینت

مختصر مفہوم:

اس شعر میں شاعر کا کہنا ہے کہ پودوں کے ہونے سے گاؤں میں لوگوں کو سکون ملتا ہے اور یہی پودے شہروں کی خوبصورتی کو بڑھاتے ہیں۔

شعر: ۲

ہمیں ملتی ہے پودوں سے آکسیجن

اُگاؤ انہیں دوستو آنگن، آنگن

مختصر مفہوم:

اس شعر میں شاعر کا کہنا ہے کہ پودوں سے ہمیں آکسیجن ملاتی ہے اس لیے ہمیں ہر جگہ اپنے ارد گرد کی زیادہ سے زیادہ پودے لگانے چاہیں۔

سوال نمبر ۵-دیے گئے خاکے کی مدد سے کہانی لکھیں کہانی کا عنوان اور نتیجہ بھی لکھیں۔

عنوان: سچا دست

کہانی: دو دوستوں کا جنگل سے گزر ہوں۔ اچانک سامنے سے ریچھ آگیا۔ ایک دوست فور آدرخت پر چڑھ گیا اور دوسرے کو اکیلا چھوڑ دیا۔ دوسرا دوست زمین پر لیٹ گیا اور سانس روک لی۔ ریچھ اس کے پاس آیا۔ اسے سونگھا اور مردہ سمجھ کر واپس چلا گیا۔ ریچھ کے جانے کے بعد دوسرا دوست درخت سے اترا اور پہلے دوست سے پوچھا کہ ریچھ نے کان میں کیا کہا؟ پہلے دوست نے شرمندہ ہو کر جواب دیا کہ ریچھ نے کہا ہے: "مصیبت کے وقت ساتھ چھوڑ دینے والا سچا دوست نہیں ہوتا۔"

مصیبت کے وقت کام آنے والا ہی سچا دوست ہوتا ہے۔ برے وقت میں جو ساتھ دے وہی اصلی دوست ہے۔

سوال نمبر ۶ درج ذیل جملوں کو اسم ضمیر کی درست قسم لگا کر مکمل کریں۔

میری	مجھے	وہ	تمھارا	ہمیں	اسے